سوال

موزوں اورجرابوں پر مسح کا حکم اورمدت مسح کا بیان

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طہارت میں احتیاط کے پیش نظر ہر وضو کےلیے جرابیں اتارنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ خلاف سنت ہے اوراس میں ان روافض سے مشابہت بھی ہے جو موزوں پر مسح کرنے کو جائز نہیں سمجھتے۔ حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا، جب انہوں نے آپ کے موزے اتارنے کا ارادہ کیا تھا:

«دَعْهُمَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ» (صحيح البخاري، الوضوء، باب اذا ادخل رجليه وهما طاهرتان، ح:٢٠٦ وصحيح مسلم، الطهارة، باب المسح على الخفين، ح:٢٧٤، ٧٩)

’’انہیں چھوڑ دیں کیونکہ میں نے انہیں پاک (وضو کی) حالت میں پہنا ہے۔‘‘

اور آپ ﷺ نے ان پر مسح کیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 206